سوال

(87) مصحف دیکھ کرامام کی قرآءت سننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ دوران جماعت قرآن مجید اٹھالیتے ہیں اورامام کا قرآن سنتے ہیں، جب کہیں امام بھول جائے تو وہ اسے بتادیتے ہیں، کیا دوران جماعت ایسا کرنا جائز ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کوخشوع وخضوع سے نمازادا کرنے کا حکم ہے، ہر اس کام یا عمل کی ممانعت ہے جواس کے خضوع یا حضور قلب میں رکاوٹ کا باعث ہو، صورت مسؤلہ میں اگرامام کا قرآن سننا اوراسے غلطی سے متنبہ کرنا مقصود ہے توکسی حافظ قرآن کا اہتمام کرنا چاہیے۔ دوران جماعت مقتدی کوقرآن مجید اٹھانے سے متعدد خرابیاں لازم آتی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1) دوران نمازقیام کے وقت حکم یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پررکھا جائے، قرآن پکڑنے سے یہ کیفیت برقرار نہیں رہ سکتی۔

2) دوران نمازبلاوجہ نقل وحرکت اور عمل کثیر کرنے کی ممانعت ہے، دوران نمازقرآن مجید کوکھول کرسننے سے بلاوجہ عمل کثیر کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے قرآن مجید کھولنا، اسے بند کرنا، بغل میں یا جیب میں رکھنا، ان حرکات سے نمازی انسان، اپنی نماز سے غافل ہوسکتا ہے لہٰذا اس سے اجتناب کیا جائے۔

3) نمازی کونماز پڑھتے وقت اپنی نظر سجدہ کی جگہ پر رکھنا افضل اور بہتر ہے لیکن قرآن مجید کھول کرسننے والا اپنی نظر سجدہ کی جگہ پرنہیں رکھ سکتا بلکہ اسے اپنی نگاہ قرآن مجید پر رکھنا پڑے گی۔ بہر حال دورانِ جماعت قرآن مجید کھول کرامام کی قراء ت سننا یا ساتھ ساتھ پڑھنا درست نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے متعدد خرابیاں لازماً آتی ہیں جواسے نماز سے غافل کرسکتی ہیں، لہٰذا اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اگر رمضان المبارک میں کسی پختہ سامع کا بندوبست نہ ہوسکے اورامام کا قرآن پختہ نہ ہواوروہ باربار بھولتا ہو توکسی اچھے ناظرہ خواں کو یہ عمل سونپا جاسکتا ہے کہ وہ حافظ کا قرآن سنے اور بھول کے وقت امام کو متنبہ کرے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:3، صفحہ نمبر:104

محدث فتویٰ